Opinions of Ulama of Deoband regarding Muhammad Ibn Abdul-Wahab (RA) and his followers:

Agreements and disagreements

A sample of Extreme Bias and Hatred of Arab Ulama!

By Muadh Khan

This is one of the first Fatwaas of Deobandi Ulama (I have in my possession) given by Mufti Rasheed Ahmed Gangohi (RA) about the Aqeedah of Muhammad In Abdul-Wahab

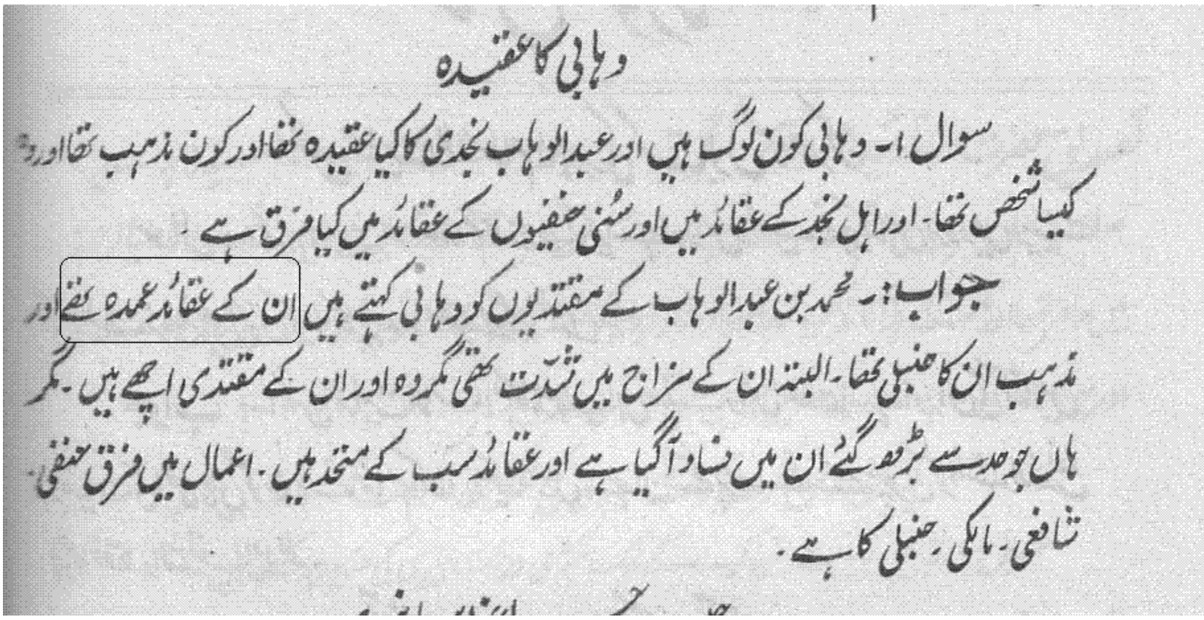

وہابی کا عقیدہ

سوال ا:- وہابی کون لوگ ہیں اور عبدالوہاب نجدی کا کیا عقیدہ تھا اور کون مذہب تھا اور وہ کیسا شخص تھا۔ اور اہل نجد کے عقائد میں اور سُنی حنفیوں کے عقائد میں کیا فرق ہے۔

جواب:- محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب ان کا حنبلی تھا۔ البتہ ان کے مزاج میں شدت تھی مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں۔ مگر ہاں جو حد سے بڑھ گئے ان میں فساد آگیا ہے اور عقائد سب کے متحد ہیں۔ اعمال میں فرق حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی کا ہے۔

Mufti Rasheed Ahmed Gangohi (RA) who is one of the founders of Darul-uloom Deoband writes in his Fatawa (Fatawa-e-RAsheediya) , “The followers of Muhammad Ibn Abdul-Wahhab are known as Wahabees. Their Aqaid are excellent and their Madhab is Hanbali. Although there is harshness in their temperament but him and his followers are good except the ones amongst them who have exceeded the limit (and therefore) became corrupt but their Aqaid are united. The difference in actions is like that of between Hanafi, Shaf’ae, Maliki & Hanbali.

Maulana Manzoor Naumani (RA) wrote a reply to a query from a student of Madina university which was originally published in Al-Furqan magazine as an essay and later published as a book on the order of Hadhrat Shaykh Maulana Zakariyya (RA) and sections of the book are reproduced below:

حرمین شریفین میں شیخ محمد بن عبد الوہاب اور ان کی دعوت اور جماعت
سے متعلق جس طرح کی باتیں مشہور تھیں اور وہاں سے ساری دنیا میں پھیل رہی
تھیں، اُن کا نمونہ مکہ مکرمہ کے مشہور عالم، مفتیٔ شافعیہ شیخ احمد زینی دحلان (م ۱۳۰۴ھ)

Maulana Manzoor Naumani (RA) writes in his book (Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab Aur Hindustan Kay Ulama-e-Haq), “Some of the false accusations and rumours which were infamous in the Haramain-Sharefain and being circulated around the world can be read in the books by Shaykh Ahmed Zaini Dahlain (Shaf’ae) who was a famous Mufti of Makkah entitled, “Khulasatul-Kalam Fi Bayan Umara Baladul-Haram” and “Addurd-Sunniya Fi Radd Alal-Wahabiyya”. Please read the following one page (230/volume 2) about Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab from “Khulasatul-Kalam”…

کی کتاب ”خلاصۃ الکلام فی بیان امراء بلد الحرام“ اور ”الدرر السنیۃ فی الرد
علی الوھابیہ“ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ شیخ محمد بن عبد الوہاب کے بارے میں ”خلاصۃ الکلام“
کے صرف ایک صفحہ (۲۳۰ جلد دوم) کے یہ چند جملے ناظرین ملاحظہ فرمائیں:

واذا اراد احد ان یدخل
فی دینہ یقول لہ بعد
الاتیان بالشھادتین اشھد
علی نفسك انك كنت كافرًا
واشھد علی والدیك انھما
ماتا كافرین ـــــ واشھد
علی فلان وفلان ویسمی لہ
جماعۃً من اكابر العلماء
الماضین انھم كانوا كفارًا
فان شھد واقبلھم والا امر
بقتلھم وكان یصرح بتكفیر
الامۃ من منذ ستمائۃ
سنۃٍ وكان یكفر كل من لا
یتبعہ وان كان من اتقی

جب کوئی شخص اُس کے (محمد بن عبد الوہاب
کے) دین میں داخل ہونا چاہتا تو وہ اس سے
کلمۂ شہادت پڑھوانے کے بعد کہتا کہ تم اس
بات کی بھی شہادت دو کہ تم اب تک کافر تھے
اور تمہارے ماں باپ بھی کافر تھے اور وہ کفر
ہی کی حالت میں مرے ـــــ اور گذشتہ زمانہ
کے بہت سے بڑے علماء کا نام لے کے کہتا کہ
ان کے بارے میں بھی شہادت دو اور کہو کہ یہ
سب کافر تھے ـــــ تو اگر وہ شخص یہ شہادت
دیتا اور اقرار کرتا تو وہ اُن کو قبول کر لیتا اور اپنے
دین میں داخل کر لیتا اور اگر وہ یہ شہادت نہ
دیتا تو اس کو قتل کرا دیتا۔ اور وہ صراحت سے
کہتا تھا کہ گذشتہ چھ سو سال میں جو مسلمان گزرے
ہیں وہ سب کافر تھے اور اپنے متبعین کے سوا

When someone enters his (Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab 's) deen then after the recital of the Kalima **it is required of him to testify that he was a Kaafir and his parents were a Kaafir and died on Kuff'r…And he takes the names of great Ulama of the past and demands that testimony be given that they were Kuffar**…so the man testifies and then he (Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab) accepts him in his deen otherwise the man is murdered…

It then goes from bad to funny ☺

انہی شیخ احمد زینی دحلان نے اپنی اسی کتاب "خلاصۃ الکلام" میں اُسی زمانہ
کے ایک دوسرے عالم مفتی شیخ عبدالرحمٰن الاہدل (مفتی زبید) کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ
وکان محمد بن عبدالوهاب یامر جو عورتیں محمد بن عبدالوہاب کی دعوت اور مسلک
ایضا بحلق رؤس النساء اللّتی کو قبول کرتی تھیں، وہ حکم دے کر ان کے سر
یتبعنه (خلاصۃ الکلام ص ۲۳۵/۲۶) بھی منڈواتا تھا۔

…Shaykh Ahmed Zaini Dahlain (Shaf'ae) (RA) in the same book "Khulasatul-Kalam " writes on the authority of another famous Scholar Mufti Shaykh Abdur-Rahman Al-Ahdal (Mufti-Zubaid), "Women who accept the Dawah & Maslak of Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab, **he orders their heads to be shaved"**…

Some Deobandi Ulama affected by the propaganda campaign

حضرت مولانا حسین احمدؒ کی رائے کی بنیاد

راقم سطور کے نزدیک بالکل یہی معاملہ حضرت مولانا حسین احمد صاحبؒ کا ہے. جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے، حضرت مولانا کا قیام ۱۳۱۶ھ سے ۱۳۳۳ھ تک مدینہ منورہ میں رہا۔ اور اس زمانہ کے اپنے تجربہ اور احساس کی بنا پر مولانا کا یہ بیان "الشہاب الثاقب" ہی کے حوالہ سے اوپر نقل ہو چکا ہے کہ "اہلِ عرب شیخ محمد بن عبدالوہاب اور اُن کے متبعین سے یہود و نصاریٰ اور مجوس و ہنود سے بھی زیادہ نفرت و عداوت رکھتے تھے"۔

اور یہ بھی واقعہ ہے کہ شیخ احمد زینی دحلان کی "خلاصۃ الکلام" اور "الدرر السنیہ" اور نجدی وہابیوں کے خلاف دوسرے عرب علماء کی اس طرح کی متعدد کتابیں شائع ہو کر قریب قریب ہر پڑھے لکھے کے ہاتھ میں پہنچ چکی تھیں جن میں شیخ محمد بن عبدالوہاب اور ان کی دعوت و جماعت کے بارے میں اسی طرح کی سخت اشتعال انگیز باتیں لکھی گئی تھیں جن کا نمونہ ناظرین کرام مقدمہ میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

راقم سطور کا خیال ہے کہ یہی چیزیں اس نجدی جماعت کے بارے میں حضرت مولانا حسین احمد صاحبؒ کے معلومات کا ذریعہ تھیں۔ ان معلومات اور اطلاعات نے ان کے قلب میں اس جماعت کے خلاف وہ شدید غیظ و غضب پیدا کر دیا تھا جس کی شدت "الشہاب الثاقب" کا مطالعہ کرنے والوں کو بہت زیادہ محسوس

…Maulana Manzoor Naumani (RA) further writes that according to him many Ulama were affected by this propaganda and this propaganda was further strengthened by the statements of people like Allamah Shaami (RA) and he writes that such was the case of Maulana Hussain Ahmed Madani's first opinion in Ash-Shubus-Thaqib (which he retracted as the book says further)…

…In the scan above Maulana Manzoor Naumani (RA) further writes, **"The Arabs hated Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab and his followers more then Jews, Christians, Zoroastrians and Hindus"…**Please note that this is repeated again in the book from the testimony of Maulana Hussain Ahmed Madani (RA) after he had spent many years in Madeena and gauged the situation first hand!

…It is true that the books of **Shaykh Ahmed Zaini Dahlain (Shaf'ae) [mentioned previously] and other Arab Ulama about the Najdi-Wahabees had reached many learned people (across the Islamic world) and indeed they contained many inflammatory statements** as the readers have read…

Specifically about Kitabut-Tawheed & Wahabi Dawah

شیخ محمد بن عبدالوہاب کی دعوت وتحریک کے بارے میں اس ناچیز کی رائے

اس مضمون کے لکھتے وقت شیخ محمد بن عبدالوہاب
کی اپنی دعوت اخلاصِ توحید واتباعِ سنت
سلسلہ کی سب سے اہم اور بنیادی تصنیف "کتاب التوحید" اور اِسی سلسلہ
کے خاص رسالے "کشف الشبہات" نیز ان کی سوانح حیات اور دعوت
متعلق متعدد کتابوں کا راقم سطور نے پھر مطالعہ کیا، اس عاجز کو اس میں قطعاً
کہ جس شخص نے اللہ کی توفیق سے قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
توحید خالص کی دعوت کو سمجھا ہو اور اُس سے اُس کو محبت ہو اور شرک و

بدعت اور ان کی تمام شکلوں اور قسموں سے اس کو بغض و عداوت ہو (جو ایک
سچے مومن کو ہونی چاہیئے) وہ شیخ محمد بن عبدالوہاب کی دعوت سے اصولی اور
بنیادی طور پر پورا اتفاق کرے گا (اگرچہ بعض جزئیات میں اس کو "شدت"
محسوس ہو اور بعض تفریعات میں رائے کا اختلاف ہو جو اہل حق میں بھی ہو سکتا
ہے)۔

…Maulana Manzoor Naumani (RA) further writes that during the compilation of this essay he reread the famous “Kitabut-Tawheed” which is considered to be the foundation of Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab’s Dawah (concerning pure Tawheed & following of the Sunnah), Kashfush-Shubuhat, his biography and other books about his Dawah and he concludes, “There is no doubt that whoever has understood the Dawah of Rausl-ullah (Sallaho Alaihe Wassllam) of pure Tawheed through Quran and Sunnah (by the Tawfeeq granted by Allah (SWT)) and hates Bidah and Shirk (and its various forms and manifestations) as a true believer should, would agree (in principle) with the Dawah of Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab. There is no doubt that some things will appear harsh and people of knowledge will differ and disagree on some details (as it is their right)…

Allamah Shami (RA)’s declaration of Wahabees being Khawarij

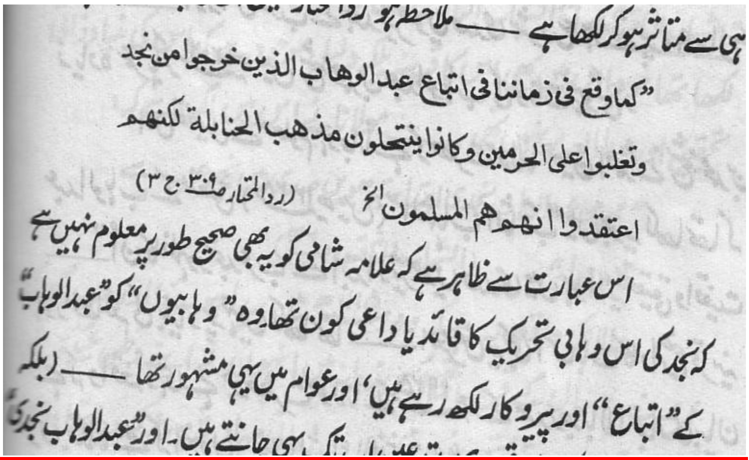

ہی سے متاثر ہو کر لکھا ہے ___ ملاحظہ ہو ردالمحتار
"کما وقع فی زماننا فی اتباع عبدالوهاب الذین خرجوا من نجد
وتغلبوا علی الحرمین وکانوا ینتحلون مذهب الحنابلة لکنهم
اعتقدوا انهم هم المسلمون الخ (ردالمحتار ص۳۰۹ ج۳)
اس عبارت سے ظاہر ہے کہ علامہ شامی کو یہ بھی صحیح طور پر معلوم نہیں ہے
کہ نجد کی اس وہابی تحریک کا قائد یا داعی کون تھا وہ "وہابیوں" کو "عبدالوہاب
کے "اتباع" اور پیروکار لکھ رہے ہیں، اور عوام میں یہی مشہور تھا ___ (بلکہ
... بھی جانتے ہیں۔ اور "عبدالوہاب نجدی

…Maulana Manzoor Naumani (RA) further writes that the Fatwa of Allamah Shami (RA) that Wahabees are Khawarij is also written after being affected by propaganda as it is clear from Allamah Shami (RA)'s statement "…And the followers of Abdul-Wahab…" i.e. Allamah Shami (RA) thinks that Wahabees were followers of Abdul-Wahab rather then Shaykh **Muhammad Ibn** Abdul-Wahab

Retraction of Maulana Hussain Ahmed Madni (RA)

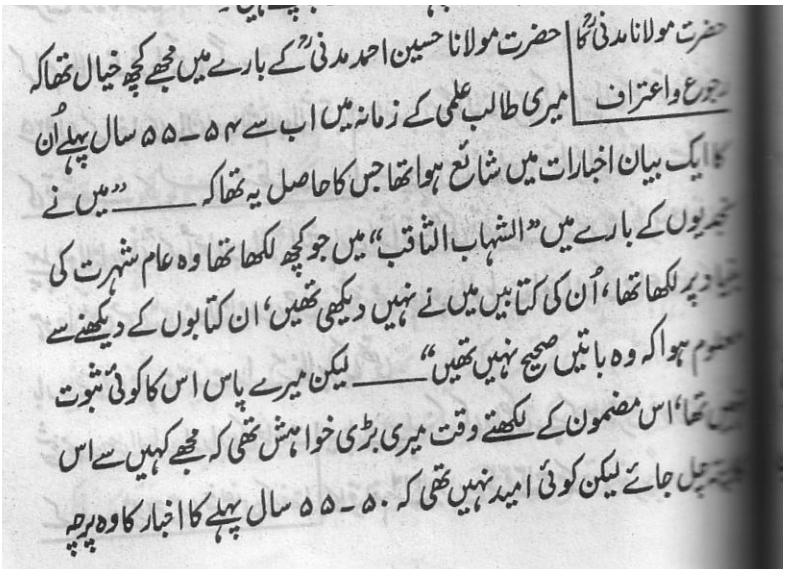

حضرت مولانا مدنی کا رجوع واعتراف

حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے بارے میں مجھے کچھ خیال تھا کہ
میری طالب علمی کے زمانہ میں اب سے ۵۴-۵۵ سال پہلے اُن
کا ایک بیان اخبارات میں شائع ہوا تھا جس کا حاصل یہ تھا کہ ___ "میں نے
نجدیوں کے بارے میں "الشہاب الثاقب" میں جو کچھ لکھا تھا وہ عام شہرت کی
بنیاد پر لکھا تھا، اُن کی کتابیں میں نے نہیں دیکھی تھیں، ان کتابوں کے دیکھنے سے
معلوم ہوا کہ وہ باتیں صحیح نہیں تھیں" ___ لیکن میرے پاس اس کا کوئی ثبوت
نہیں تھا، اس مضمون کے لکھتے وقت میری بڑی خواہش تھی کہ مجھے کہیں سے اس
کا ثبوت مل جائے لیکن کوئی امید نہیں تھی کہ ۵۰-۵۵ سال پہلے کا اخبار کا وہ پرچہ

…Maulana Manzoor Naumani (RA) further writes that I remember reading in my childhood in a newspaper that Hadhrat Maulana Hussain Ahmed Madani (RA) had written, "…I had written originally in Ash-Shubus-Thaqib due to allegations which were famous at the time, after reading their books I have come to know that those allegations were false…

The newspaper was printed in 1925 and this retraction was also published in Maulvi Hafidh Azizud-Deen Muradabadi (RA)'s book entitled, "Akmalul-Bayan" on the authority of the newspaper "Zameendar, Lahore"

Disagreement of the Deobandees in the methodology of Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab (RA)

…After categorically stating that there is a lot of resemblance between the Dawah of Shah Ismael Shaheed (RA) & Shaykh Muhammad Ibn Abdul-Wahab and in principle Deobandi Ulama agreeing with the Dawah, Maulana Manzoor Naumani (RA) has dedicated a few pages to highlight the differences of the deobandi Ulama and their predecessors (Shah Ismael Shaheed (RA), Syed Ahmed Shaheed (RA) with them and they are summarised as:

1) Although they consider it Mustahab & Sunnah (even one of the best of deeds) to visit the beloved-grave of Rasul-ulah (Sallaho Alaihe Wasllam), but according to the Hadeeth (La Tashadur-Rehaal) and the famous Maslak of **Shaykhul-Islam** Ibn Taymiyaah (RA) & Ibnul-Qayyim (RA) they **don't consider it permissible** to travel to Madinah specifically for the intention of Ziyarah, while our Akabir say that two separate and distinct intentions (i.e. Ziyarah and praying in Masjidun-Nabawi) should be made…
2) They categorically consider Tawassul (through the prophet and Auliya) impermissible while our Akabir consider it impermissible…**(This is a very detailed point in the book and understand it from the Ulama and it is not as clear-cut as our Akabir categorically consider it permissible)**
3) They consider asking for intercession (after Ziyarah) from Rasul-ulah (Sallaho Alaihe Wasllam) impermissible (even Shirk), while our Akabir although in principle agree with them but differ in the details as they believe that intercession of any person, angel, prophet will not be allowed save what is permitted by Allah (SWT); so in manifestation this is dependent upon the will and consent of Allah (SWT)
4) They categorically disagree with using certain ways of Ista'anah & Istaghatha (as used in poetry) and consider it "Shirk" while our Akabir permit this in certain conditions i.e. the person has sound Aqeedah, and not only doesn't consider Rasul-ullah (Sallaho Alaihe Wassallam) Hazir-Nazir, Aalimul-Ghaib or Mutassarif but considers all of those as "Shirk" and this is how our Akabir interpret the Qaseeda (Burda) and poetry of Maulana Jami (RA)…And any of the conditions stated are present then there is no doubt it is also considered Shirk by our Akabir but the followers of the Shaykh don't go into such details…
5) They do Takfeer of the ones who don't pray Salah regularly while our Akabir consider them extremely sinful and utter transgressors (but not out of Islam)

Nevertheless none of the these differences can be based upon to throw the other group out of Islam or even outside the fold of Ahlus-Sunnah

Praise of Hadhrat Shaykh Maulana Zakariyya (RA)

شیخ الحدیث

حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی دامت برکاتہم

کی

تحسین وتوثیق، قدر افزائی اور فرمائش

آخر میں یہ بھی تحریر فرمایا کہ:

"اس پورے مضمون کو جتنی جلدی ہو سکے مستقل کتابی شکل میں بھی شائع کر دیا جائے اور اُس کے پانچ سو نسخوں کا میں پیشگی خریدار رہوں ڈھائی سو نسخے یہاں مدینہ منورہ بھجوا دیے جائیں اور ڈھائی سو سہارنپور۔"

This essay was originally serialised in Al-Furqan magazine and when it reached Hadhrat Shaykh Maulana Mohammad Zakariyya (RA) in Madina he immediately wrote, "This whole essay should be published in a book-form as soon as possible and I am the advance buyer of 500 copies, 250 of them to be sent to me in Madina while the other 250 to be sent to Saharunpur…

Praise of Qari Tayyib (RA), Princple of Darul-uloom Deoband

رئیس جامعہ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا محمد طیب صاحب دامت فیوضہم

کی تحریر گرامی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی دام مجدہ (رکن مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند) نے جو مقالہ شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی اور علمائے دیوبند کے مسلک کی وضاحت کے بارے میں تحریر فرمایا ہے، یہ احقر اس کی قسطوں سے "الفرقان" اور "الداعی" کے ذریعہ برابر مستفید ہوتا رہا اور علمی اور مسلکی طور پر اُس سے حظ وافر حاصل کرتا رہا ـــــ مولانا ممدوح نے اس مقالہ کے ذریعہ جو کارنامہ انجام دیا ہے، واقعہ یہ ہے کہ وہ انہی کا حق تھا۔ ساتھ ہی برسوں کی میری وہ تمنا بھی پوری ہوگئی جسے میں بار بار مولانا ممدوح کی خدمت میں عرض کرتا رہا ہوں کہ وہ اس موضوع پر قلم اٹھائیں اور اُس خلیج کو پاٹنے اور اُن بدگمانیوں کو دور کرنے کی سعی فرمائیں جو محض غلط اطلاعات اور غلط فہمیوں کی وجہ سے

دین کی خادم اور توحید و سنت کی داعی و حامی، عالمِ اسلام کی دو اہم جماعتوں کے درمیان پیدا ہوگئی تھیں ـــــ مولانا کا یہ پُر از معلومات اور مدلل مقالہ جو اس موضوع پر حاوی اور کافی شافی ہے، ہم سب منتسبین جماعت دیوبند خصوصًا خدامِ دارالعلوم کے لئے غیر معمولی طور پر موجب مسرّت و طمانیت ہوا ہے ـــــ میں تو اِسے ہی کافی بلکہ بڑی کامیابی سمجھے ہوئے تھا کہ اس بارے میں حضرت اقدس مولانا گنگوہی رحمہ اللہ کے مختصر فتوے ہی کو (جس کا مولانا نعمانی نے کئی بار تذکرہ فرمایا تھا) متن بنا کر اُس کی شرح کر دی جائے۔ لیکن یہ منجانب اللہ غیبی مدد ہوئی کہ جب مولانا نے قلم اٹھایا تو اس سلسلہ کا نہایت کار آمد اور مفید مقصد مواد جو بطون اوراق میں مدفون تھا ملتا چلا گیا۔ اور یہ مقالہ ایک مستقل رسالہ اور اپنے موضوع پر تشفی بخش کتاب کی صورت اختیار کر گیا جس نے وہ خلیج جو جماعت دیوبند اور شیخ محمد بن عبد الوہاب کی جماعت کے درمیان بعض مشہور زمانہ بے بنیاد افواہوں کی وجہ سے پیدا ہوگئی تھی الحمد للہ باحسنِ اسلوب پاٹ دی۔

مولانا نے اس مقالہ میں اپنی جماعت کے مسلک کی وضاحت کے ساتھ شیخ محمد بن عبد الوہاب اور ان کی جماعت کے مسلک و موقف کی بھی وضاحت خود اُن کی تحریروں سے فرمائی، اور ان کی طرف سے مدافعت کی خدمت بھی پورے انصاف اور تحقیق کے ساتھ انجام دی۔

اس مقالہ کے مطالعہ سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح سامنے آجاتی

١١٠

ہے کہ اِن دونوں جماعتوں کے مسلک اور دینی طرز فکر میں کوئی اصولی اختلاف نہیں ہے بلکہ بڑی حد تک قرب و توافق ہے۔ اس لئے مولانا کا یہ مقالہ محض علمی اور تاریخی و تحقیقی انداز کا نہیں ہے بلکہ امت مسلمہ کی ایک عظیم اصلاحی خدمت بھی ہے جس سے اتحاد بین المسلمین کے اہم ترین اسلامی مقصد کو تقویت پہنچتی ہے۔ فجزاہ اللہ عنا و عن جمیع المسلمین خیر الجزاء۔

اب دلی آرزو ہے کہ یہ بقامت کہتر بقیمت بہتر رسالہ جلد سے جلد اردو و عربی زبانوں میں کتابی صورت میں شائع ہو اور اس سے وہ دینی ملّی اور جماعتی مقصد حاصل ہو جس کے لئے مولانا نے یہ لکھا ہے اور جو میری دیرینہ دلی تمنا تھی ——— وباللہ التوفیق۔

محمد طیب

رئیس جامعہ دار العلوم دیوبند (الہند)

۵ ذی قعدہ ۱۳۹۸ھ

…This essay is a dream come true as I have been asking for years for respected Maulana to consider this subject and write something to narrow the gap between two sincere groups who are both servants of Islam, supporters and protectors of Tawheed & Sunnah, the group which has been produced due to misinformation, misunderstanding and rumour-mongering.

…Indeed there is no disagreement between these two Jamaats (in principle) and much resemblance in Maslak and thinking…

I know that people are bound to agree or disagree violently so please READ THE WHOLE BOOK YOURSELF before issuing Fatwaas because there is a chance that I may have mistranslated or misunderstood something!